ملفوظاتی ادب بحیثیت اہم تاریخی ماخذ

شازیہ مختار، سینئر لیکچرر، کنیئرڈ کالج، لاہور

Abstract

☆ This essay presents the evidence that religious elements dominated the early Urdu Literature and proceeds to discuss its impact on the literary traditions.

☆ The essay further highlights how religious feelings formed the basis of the development of Urdu Literature, and social issues were also intertwined within these writings.

☆ Evidence is offered to show that these social issues were ignored when the mainstreaming of history started and discusses its impact.

ادب کا تعلق معاشرے کے کسی خاص طبقے سے نہیں ہوتا۔تخلیقیت خداداد ہوتی ہے جو کسی بھی طبقے سے تعلق رکھنے والے کسی بھی فرد کے اندر موجود ہوسکتی ہے ۔جیسا کہ اردو ادب میں صوفیائے اکرام' بادشاہوں' درباری شعراء اور عوام میں سے بھی تخلیق کار کے بہترین نمونے ملتے ہیں۔ اس سے ایک حقیقت یہ بھی واضح ہوتی ہے کہ ادب افرادِ معاشرہ کی اکثریت کے احساسات اور عوامل کا ترجمان بھی ہوتا ہے۔اس طرح تاریخ اپنی تمام تر جزئیات کے ساتھ ادب کی مختلف اصناف میں شعوری یا غیر شعوری طور پر جگہ پالیتی ہے۔

اُردو ادب ایک مخصوص خطے کی پیداوار ہے جو اپنے اندر اس کے مہ و سال کے بیانات کو سمیٹے ہوئے ہے۔عصری تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ادب کے اس منفرد افادی پہلو کو اجاگر کیا جائے تاکہ دیگر شعبہ ہائے علوم کی طرح ادب بھی انسانیت کے مفاد کی خدمت سرانجام دے سکے۔ برصغیر پاک و ہند میں روایتی تاریخ نویسی پر مختصر نظر ڈالنے سے بھی اس امر کی وضاحت ہوسکتی ہے کہ ادب کے اس افادی پہلو کو منظر عام پر لانا کیوں ضروری ہے۔

اس خطے کے قدیم دور میں ہندو علما اور مفکرین تارک الدنیا کے فلسفے کو اپنائے ہوئے تھے۔اس عقیدے کے تحت وہ اس دنیا اور زندگی کو بے کار خیال کرتے تھے۔ ان کے نزدیک گزر جانے والے لمحات اور وقائع حال اور مستقبل کے لیے کوئی اہمیت نہ رکھتے تھے۔ چنانچہ ان کے اندر ماضی کا ریکارڈ رکھنے کا شوق اور شعور دکھائی نہیں دیتا۔یہی وجہ ہے کہ ایلین' فلیٹ اور اسپینگلر جیسے علمائے تاریخ اس بات پر متفق ہیں کہ ہند قدیم میں تاریخ نویسی کا کہیں وجود نہیں تھا۔

جب کہ مسلمانوں نے اپنے مذہب کے زریں اصولوں کے تحت اس صداقت کو بخوبی اپنایا اور نبھایا کہ ماضی کا حال اور مستقبل کے ساتھ گہرا ربط ہے۔ان کے سامنے سب سے بڑی دلیل کلام الٰہی (قرآن پاک) تھا۔جس میں گزشتہ اقوام کے